SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) - 2025

END-OF-YEAR ASSESSMENT

SUBJECT: URDU

GRADE-7

FINAL TERM

[Part A: 48 Marks Part B: 52 Marks Total: 100 Marks], Time = 3 hours

School Name: ______________________________

ANSWER KEYS

Q. No.1 : d	Q. No.2 : c	Q. No.3 : b
Q. No.4 : d	Q. No.5 : a	Q. No.6 : c
Q. No.7 : a	Q. No.8 : d	Q. No.9 : b
Q. No.10 : b	Q. No.11 : d	Q. No.12 : a
Q. No.13 : a	Q. No.14 : b	Q. No.15 : c
Q. No.16 : d	Q. No.17 : a	Q. No.18 : a
Q. No.19 : b	Q. No.20 : b	Q. No.21 : c
Q. No.22 : d	Q. No.23 : b	Q. No.24 : c
Q. No.25 : d	Q. No.26 : d	Q. No.27 : b
Q. No.28 : b	Q. No.29 : c	Q. No.30 : b
Q. No.31 : b	Q. No.32 : a	

ANSWERS / RUBRICS

سوال نمبر33:

آئیٹم روبرک(اردو):

تشریح

پہلا شعر

اس شعر میں شاعر بارش ہونے سے پہلے کے حالات کا ذکر کر رہا ہے۔ گھٹا آسمان پر سایہ فگن ہے۔ مگر ہر قطرہ زمین پر آنے سے ڈر رہا ہے۔ اُسے یہ خدشہ ہے کہ وہ ننھی سی چیز ہے بھلا اس کی ذات سے زمین کی پیاس کیسے بجھے گی؟ وہ زمین پر گر کر فنا ہو جائے گا۔ اس کی ذات سے کسی کو فائدہ نہ ہو گا۔

دوسرا شعر

اس شعر میں شاعر بارش کے قطرے کے جذبات بیان کر رہا ہے جو بارش ہونے سے پہلے ہر قطرہ زمین پر آنے سے پہلے سوچ رہا ہوتا ہے کہ میں زمین پر آ کر کیا کروں گا؟ میرے ننھے سے وجود سے کسی کھیت کی پیاس کیسے بجھے گی؟ میں اکیلا اتنے بڑے کھیت کو کیسے سراب کروں گا؟ اگر میں کھیت پر گر گیا تو پیاسی زمین مجھے فوراً جذب کر لے گی اور میرا وجود بغیر کسی کام آئے ختم ہو جائے گا۔

اشعار کی تشریح کرنا (کل نمبر 10)			
پہلا اور دوسرا شعر (تشریح 8 نمبر)	پہلے شعر کی جامع تشریح (شعر میں موجود پیغام کی وضاحت) کرنے پر: 4 نمبر دوسرے شعر کی جامع تشریح (شعر میں موجود پیغام کی وضاحت) کرنے پر 4 نمبر یا دونوں اشعار کی قطعہ بند شکل میں جامع تشریح (اشعار میں موجود پیغام کی وضاحت) ہو تو اس صورت میں دیں: 8 نمبر	پہلے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت ادھوری ہو: 01 تا 02 نمبر دوسرے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت ادھوری ہو: 01 تا 02 نمبر قطعہ بند شکل میں اگر دونوں اشعار میں موجود پیغام کی وضاحت ادھوری ہو تو: 01 تا 06 نمبر	پہلے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت بالکل غلط: 0 نمبر دوسرے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت بالکل غلط: 0 نمبر
گرامر اور رموزِ اوقاف (2 نمبر)	افعال اور علامات دونوں کا درست استعمال: 02 نمبر	اگر افعال اور علامات دونوں جزوی درست ہوں یا افعال اور علامات میں سے کسی ایک کا استعمال درست ہو: 1 نمبر	اگر افعال اور علامات دونوں بالکل غلط ہوں: 0 نمبر

سوال نمبر 34:

آیٹم روبرک (اردو):

:نمونہ جواب

کتابیں ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہیں اور انہیں علم کا خزانہ کہا جاتا ہے۔ کتابوں کی اہمیت ہر دور میں تسلیم کی گئی ہے۔ یہ ہمارے لیے ایک ایسا ذریعہ ہیں جس کے ذریعے ہم نئے خیالات، معلومات اور تجربات حاصل کرتے ہیں۔ کتابیں ہمیں دنیا کو سمجھنے اور دیکھنے کے نئے زاویے دیتی ہیں۔ ان کے ذریعے ہم مختلف لوگوں، قوموں اور ثقافتوں کے بارے میں جان سکتے ہیں۔ روزانہ اپنی پسندیدہ ایک کتاب پڑھنا ایک اچھی عادت ہے۔ یہ عادت نہ صرف ہماری معلومات میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ہماری زبان اور سوچنے کی صلاحیت میں بھی بہتری لاتی ہے۔ کتابیں ہمیں تنقیدی سوچنے کا موقع فراہم کرتی ہیں اور ہمیں سوالات اٹھانے پر اکساتی ہیں۔ ان کے ذریعے ہمیں ماضی کے واقعات اور تاریخ کے بارے میں بھی علم حاصل ہوتا ہے جس سے ہم اپنے حال اور مستقبل کے فیصلے بہتر طریقے سے کرسکتے ہیں۔ ایک اچھی کتاب کی خوشبو اور اس کے اوراق کی سرسراہٹ ایک منفرد تجربہ ہے جو دل کو خوشی اور سکون فراہم کرتی ہے۔ کتابیں ہمارے ذہن کو وسعت دیتی ہیں اور ہماری سوچ کو گہرائی فراہم کرتی ہیں۔ ہمیں کتابوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے تاکہ ہم بہتر انسان بن سکیں اور زندگی میں ترقی کرسکیں۔ اس جدید دور میں، جہاں ٹیکنالوجی کا غلبہ ہے، ہمیں کتابوں کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط رکھنا چاہیے کیونکہ کتابیں ہماری سوچ، علم اور کردار کو بہتر بنانے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

مضمون نویسی (کل نمبر 10)

پیراگراف (01 نمبر)	مضمون پیراگراف کی صورت میں ہو: 01 نمبر	مضمون پیراگراف کی صورت میں نہ ہو: 1/2 نمبر	جملے نہ پیراگراف میں نہ ہی کسی اور موزوں ترتیب میں ہوں: 0 نمبر
پلاٹ (06 نمبر)	مضمون کے فکری اور تکنیکی اجزا کے درمیان ربط ہو اور جملوں کی ساخت اور ترتیب درست ہو: 06 نمبر	دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں: 05 نمبر ایک سو پچاس الفاظ پر مشتمل جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں: 04 نمبر سو الفاظ پر مشتمل جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں: 03 نمبر دو سے تین جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں: 02 نمبر ایک جملہ ساخت کے اعتبار سے درست ہو: 01 نمبر	تعداد، ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے کوئی جملہ درست نہ ہو: 0 نمبر
تخیل (01 نمبر)	موضوع کے مطابق خیالات کا انتخاب: 01 نمبر	موضوع کے مطابق ادھورے خیالات: 1/2 نمبر	غیر موزوں خیالات: 0 نمبر
گرامر اور رموز و اوقاف (02 نمبر)	افعال اور علامات دونوں کا درست استعمال: 02 نمبر	افعال اور علامات دونوں کا استعمال جزوی طور پر درست ہو: 01 نمبر	افعال اور علامات دونوں غلط ہوں: 0 نمبر
بلحاظ جماعت الفاظ کی تعداد	ششم: 200 الفاظ	ہفتم: 250 الفاظ	ہشتم: 300

سوال نمبر 35:

آئیٹم روبرک (اردو):

امتحانی کمرا

اکتوبر16-2024

پیارے بھائی جان!

السلام علیکم!

ابھی ابھی آپ کا خط ملا آپ نے میرے امتحانات کے بارے میں پوچھا تھا آپ کو یہ جان کر بہت خوشی ہوگی کہ میں نے ششماہی امتحان کی نسبت نوماہی امتحان میں اچھے نمبر حاصل کیے ہیں ریاضی، انگریزی، اسلامیات، اردو اور جغرافیہ میں میں نے بہت اچھی کارکردگی ظاہر کی ہے جبکہ عربی اور تاریخ میں میرے نمبر کچھ کم ہیں۔ اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو میں نے ستر فیصد نمبر حاصل کیے ہیں اور اپنی جماعت میں نمایاں درجہ حاصل نہیں کر سکا۔

انشاء اللہ سالانہ امتحان میں اچھے نمبر حاصل کرتے ہوئے نمایاں پوزیشن حاصل کر کے دکھاؤں گا بس آپ میرے لیے دعا کرتے رہا کریں۔

والسلام!

آپ کا بھائی

الف۔ب۔ج

خط لکھنا: کل نمبر 10			
ابتدائیہ: کل نمبر 03			
الف۔ مقام روانگی	کمرا امتحان، امتحانی مرکز، سنٹر وغیرہ / شہر گاؤں وغیرہ کا نام: 01 نمبر	اگر جزوی درست لکھا ہو: صرف امتحان / مرکز / سنٹر / شہر / گاؤں وغیرہ لکھا ہو: 2/1 نمبر	بالکل نہ لکھے یا بالکل غلط لکھے: 0 نمبر
ب۔ تاریخ	تاریخ کو صحیح لکھنا۔ مہینا لفظوں میں لکھنا ضروری ہے (01 نمبر)	8 فروری 2021ء 8- فروری 2021ء ۱۲۔ جنوری ۲۱۲۱ء یہ تینوں طریقے درست ہیں (01 نمبر)	ان طریقوں کے علاوہ کسی بھی طرح سے لکھی گئی تاریخ کو صفر نمبر دیں۔ 0 نمبر
القابات / طرز تخاطب	علامت ندائیہ کے ساتھ لکھے گئے ہوں مثلاً میرے پیارے بھائی! وغیرہ: 01 نمبر	اگر القاب یا علامت ندائیہ دونوں میں سے ایک درست ہو: 2/1 نمبر	القاب یا علامت ندائیہ دونوں بالکل غلط ہوں یا نہ لکھے ہوں: 0 نمبر
نفسِ مضمون: 05 نمبر			
الف۔ نفسِ مضمون	خط کا نفسِ مضمون عام فہم ہو، جملوں کی ساخت درست ہو اور جملے باہم مربوط ہوں: 03 نمبر	اگر دو اجزا درست ہوں: 02 نمبر اگر ایک جز درست ہو: 01 نمبر	تینوں اجزا بالکل غلط ہوں: 0 نمبر
ب۔ گرامر اور رموزِ اوقاف	افعال کا زمانے کے لحاظ سے استعمال درست ہو۔ اور رموزِ اوقاف کا بھی درست استعمال ہو: 02 نمبر	اگر گرامر اور رموز اوقاف میں سے کوئی ایک درست ہو تو: 1 نمبر	افعال اور علامات دونوں غلط ہوں: ٥ نمبر
اختتامیہ: کل نمبر 2			
الف۔ نام	حروف ابجد الف ب ج / صرف طالب علم / صرف طالبہ / نام اسد، آمنہ وغیرہ رول نمبر۔ 1 نمبر	حروف اے۔ بی سی یا حروف ایکس وائی زیڈ لکھے ہوں: 2/1 نمبر	بالکل غلط لکھا ہو: 0 نمبر
ب۔ پتا	جماعت اور سکول کا نام / گھر کا پتا / پوسٹ بکس نمبر / کسی رشتے دار یا دوست کا پتا وغیرہ: 1 نمبر	حروف اے بی سی یا ایکس وائے زیڈ / صرف جماعت / صرف سکول کا نام / صرف ادھورا پتا لکھا ہو تو: 2/1 نمبر	بالکل غلط لکھا ہو: 0 نمبر

سوال نمبر 36:

آئیٹم روبرک (اردو):

سونے کے انڈے دینے والی مرغی

ایک وقت کی بات ہے کہ ایک چھوٹے سے گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا جس کا نام حسان تھا۔ حسان بہت محنتی اور ایماندار شخص تھا، لیکن پھر بھی اس کی زندگی میں خوشی اور سکون کی کمی تھی۔ اس کی زمین زیادہ بڑی نہیں تھی اور وہ ہمیشہ روزانہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے جدوجہد کرتا رہتا تھا۔ اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی اس کی ایک مرغی تھی جو ہمیشہ انڈے دیتی تھی۔

ایک دن جب حسان صبح سویرے اپنے کھیتوں کا کام ختم کر کے واپس آیا تو اس نے اپنی مرغی کو ایک عجیب بات کرتے ہوئے دیکھا۔ وہ مرغی ایک خاص انڈا دے رہی تھی، جو چمک رہا تھا، جیسے سونا ہو۔ حسان نے چونک کر انڈا اٹھایا اور غور سے دیکھا، واقعی وہ انڈا سونے کا تھا!

حسان نے اس سونے کے انڈے کو بہت عجیب طریقے سے دیکھا اور اسے فوراً بازار میں لے جا کر بیچ دیا۔ اس سے حاصل شدہ رقم سے اس کی زندگی بدل گئی۔ حسان نے اپنی محنت کے ساتھ اس سونے کے انڈے کی مزید قیمت بڑھا کر اپنے کھیت کو بھی بہتر بنایا اور وہ اچھا کھانا، اچھے کپڑے اور دیگر ضرورت کی چیزیں خریدنے میں کامیاب ہو گیا۔

دنوں کا پہیہ یوں چلتا رہا، اور مرغی ہر دن ایک سونے کا انڈا دیتی۔ حسان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا، لیکن پھر ایک دن اس کے دل میں لالچ نے جنم لیا۔ وہ سوچنے لگا، "اگر ایک انڈا سونا دے رہا ہے، تو کیوں نہ میں اپنی مرغی کو کھول کر اس کے اندر سے تمام سونے کے انڈے نکالوں؟"

حسان نے اسی دن فیصلہ کیا اور مرغی کو مار ڈالا تاکہ اس سے تمام سونے کے انڈے نکل آئیں۔ لیکن جب اس نے مرغی کے پیٹ کو کھولا، تو اندر کچھ بھی نہ تھا۔ مرغی میں کوئی سونا نہیں تھا۔ اس کا دل ٹوٹ گیا، اور وہ سمجھ گیا کہ وہ اپنی لالچ میں کس قدر بے وقوفی کر بیٹھا تھا۔

اخلاقی نتیجہ: لالچ بری بلا ہے۔

کہانی لکھنا) کل نمبر:10)			
کردار نگاری (2 نمبر)	کہانی میں تمام کردار اور ان کے اوصاف واضح ہوں:02 نمبر	کہانی میں تمام کردار اور ان کے اوصاف غیر واضح ہوں:01 نمبر	کردار نگاری بالکل غلط ہو:0 نمبر
ماحول کی عکاسی (2 نمبر)	اگر وقت اور مقام کا ذکر ہو:02 نمبر	اگر وقت یا مقام میں سے ایک لکھا ہو تو:01 نمبر	وقت یا مقام دونوں غلط ہوں:0 نمبر
پلاٹ (3 نمبر)	تمام واقعات کا بیان، جملوں کی ساخت اور ترتیب درست ہو: 03 نمبر	واقعات کا بیان، جملوں کی ساخت اور ترتیب درست ہو: ان میں سے دو اجزا درست ہوں تو:02 نمبر اگر ایک جز درست ہو تو:01 نمبر	واقعات کا بیان، جملوں کی ترتیب اور ساخت، تینوں غلط ہوں:0 نمبر
گرائمر، رموزِ اوقاف (2 نمبر)	افعال اور علامات دونوں کا درست استعمال ہو:02 نمبر	افعال اور علامات دونوں جزوی درست ہوں یا ان میں سے کئی ایک درست ہو: 01 نمبر	افعال اور علامات دونوں غلط ہوں:0 نمبر
نتیجہ (1 نمبر)	کہانی کا درست نتیجہ اخذ کرنا:01 نمبر	کہانی کا نتیجہ جزوی درست ہو:1/2 نمبر	نتیجہ بالکل غلط یا غیر متعلق ہو:0 نمبر

سوال نمبر 37:

آیٹم روبرک (اردو):

سب گھٹنوں کے بل بیٹھ کر میخیں تلاش کر رہے تھے اور چچا چھکن سیڑھی پر کھڑے بڑبڑا رہے تھے۔ دس دس آنکھیں ہیں کسی کو کیل نظر نہیں آ رہی۔ میں ہوتا تو کئی مرتبہ ڈھونڈ چکا ہوتا۔ کم بختو! کیا میں پورا دن سیڑھی پر کھڑا رہوں گا؟ دوسری کیل ہی دے دو۔ سب کی جان میں جان آئی دوسری کیل دی گئی۔ چچا چھکن نے کیل کو مطلوبہ جگہ پر رکھا اور زور سے ہتھوڑے سے ضرب لگائی۔ پلستر نرم تھا پوری کیل اور آدھا ہتھوڑا دیوار کے اندر گھس گیا۔ وہ جگہ تصویر لگانے کے قابل نہ رہی۔ اب چچا میاں نے جگہ بدلی اور نئی جگہ پسند کی۔ سارا سامان وہاں پہنچایا گیا اور چچا پھر سیڑھی پر چڑھ گئے۔ کافی دیر تک دونوں دیواروں سے فاصلہ ماپتے رہے کہ تصویر کہاں لگانی چاہیے۔ نیچے کھڑے سب گھر والے بھی الگ الگ مشورے دے رہے تھے۔

(ممتحن دونوں گروپس میں سے کُل تین سوالات پوچھے گا۔)

گروپ (الف)

(1) گھر والے میخیں کیسے تلاش کر رہے تھے؟

(2) سیڑھی پر کون کھڑا تھا؟

(3) چچا چھکن نے میخوں کو کس سے ضرب لگائی؟

گروپ (ب)

(1) تصویر لگانے کے لیے چچا چھکن کو کون مشورے دے رہے تھے؟

(2) کیل اور ہتھوڑا کس وجہ سے دیوار میں گھسے؟

(3) تصویر لگانے کے لیے جگہ کیوں قابل نہ رہی؟

جوابات

گروپ (الف)

(1) گھر والے میخیں گھٹنوں کے بل تلاش کر رہے تھے۔

(2) سیڑھی پر چچا چھکن کھڑے تھے۔

(3) چچا چھکن نے میخوں کو ہتھوڑے سے ضرب لگائی۔

گروپ (ب)

(1) تصویر لگانے کے لیے گھر والے چچا چھکن کو مشورے دے رہے تھے۔

(2) پلستر نرم ہونے کی وجہ کیل اور ہتھوڑا دیوار میں گھس گئے۔

(3) چچا چھکن اتنی زور سے ہتھوڑے کی ضرب لگائی کہ کیل اور ہتھوڑا دیوار کے اندر ہی گھس گئے۔

اساتذہ کے لیے عمومی ہدایات:

1. پنجاب بھر میں یکساں نمبروں کی تقسیم کے لیے پرچوں کی جانچ کے دوران روبرکس کا استعمال لازمی ہے۔
2. کسی بھی ابہام کی صورت میں، براہ کرم روبرکس مینوئل، روبرکس ویڈیو، یا اپنے ضلع کے PEC سے تربیت یافتہ LMT سے مشورہ کریں۔
3. اگر کوئی طالب علم کتاب یا روبرکس کے ماڈل جواب کے علاوہ کچھ اور لکھے اور وہ درست ہو تو اسے نمبر دیے جائیں۔
4. غیر متعلقہ جواب پر کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔

ممتحن کے لیے خصوصی ہدایات:

1. ممتحن کمرے کو شور اور خلفشار سے پاک بنائے گا۔ ممتحن کی جانب سے طالب علم کو آگاہ کیا جائے گا کہ وہ ایک پیراگراف کو دو مرتبہ پڑھنے جا رہے ہیں۔ لہذا پیراگراف کو توجہ اور یکسوئی سے سنا جائے۔ ممتحن پیراگراف کے متن کو دو مرتبہ بلند آواز میں پڑھے گا۔
2. پیراگراف پڑھنے کے بعد ممتحن دیے گئے سوالات کو ایک ایک کے وقفہ سے طالب علم کے سامنے دہرائے گا۔
3. ممتحن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ طالب علم کی جانب سے ہر سوال کا جواب مقررہ وقت میں دینے کے بعد ہی اگلا سوال پوچھا جائے۔ ممتحن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام سوالات طالب علم کو بآسانی سمجھ آ گئے ہیں اور وہ جواب دینے کے قابل ہے۔
4. ہر طالب علم کو 5 سے 7 منٹ کا وقت مہیا کیا جائے گا کہ وہ تمام سوالات کے جوابات تسلی سے دے سکے۔

اسکورنگ روبرکس

سننا/بولنا مہارت کے متعلقہ سوالات کی روبرکس: کل نمبر 06

سوال 1	جواب مکمل درست ہو تو (02نمبر)	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا $\frac{1}{2}$ 1نمبر	جواب بالکل غلط ہونے پر 0نمبر
سوال 2	جواب مکمل درست ہو تو (02نمبر)	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا $\frac{1}{2}$ 1نمبر	جواب بالکل غلط ہونے پر 0نمبر
سوال 3	جواب مکمل درست ہو تو (02نمبر)	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا $\frac{1}{2}$ 1نمبر	جواب بالکل غلط ہونے پر 0نمبر

ایوارڈ لسٹ

پنجاب ایگزامینیشن کمیشن، لاہور								
ایوارڈ لسٹ: سننا اور بولنا مہارت								
جماعت				مضمون				
ضلع		کلسٹر سنٹر				آئٹم کوڈ		
تحصیل		امتحانی مرکز				تاریخ		
رول نمبر	نام طالب علم	Q 1	Q 2	Q 3	Q 4	Q 5	حاصل کردہ نمبر	کل نمبر
1								
2								
3								
4								
5								
6								

سوال نمبر38:

آئٹم روبرک (اردو):

ج کی پہلی کرنیں آسمان کو نرم سنہری رنگوں میں رنگ رہی تھیں۔ فضا میں ہلکی سی خنکی تھی، جو رات کے جانے کی علامت تھی۔ پرندے اپنی مخصوص چہچہاہٹ میں مصروف تھے، ۔ ایک چھوٹے سے گاؤں کے کنارے، درختوں کے درمیان بہنے والا دریا پرسکون اور بے آواز تھا۔ پانی اپنی ترنگ میں بہہ رہا تھا۔ اُس کے کنارے ایک بوڑھا کسان بیٹھا ہوا تھا، جس ں جھلک تھی۔ کسان نے اپنے ہاتھ میں موجود مٹی کے ڈھیلے کو محبت سے دیکھا۔ یہ وہی زمین تھی جسے اُس نے اپنی زندگی کے بہترین سال دیے تھے۔ ہر موسم کے ساتھ، اُس نے اس آج کچھ الگ تھا۔ آج وہ زمین سے محبت کے ساتھ ساتھ ایک گہری تشویش بھی محسوس کر رہا تھا۔ موسم بدل رہے تھے، پانی کم ہو رہا تھا، اور آسمان کی سیرابی غیر یقینی تھی۔ بوڑھا لی اور دل ہی دل میں دعا کی کہ یہ زمین، یہ دریا، اور یہ موسم اُس کی آنے والی نسلوں کے لیے بھی اتنے ہی فیاض رہیں جتنے اُس کے لیے تھے۔ یہ زمین ایسے ہی سونا اگلتی رہے جیسے ماضی ئم رہے جیسے صدیوں سے قائم ہے۔ اور یہ موسم ایسے ہی سہانے رہیں جیسے ہمیشہ سے سہانے رہے ہیں۔

4. ایک	5. خاموش	6. صبح	7. تھی،	8. جب	9. سورج	10. کی	11. پہلی	12. کرنیں	13. آسمان	14. کو	15. نرم
19. رنگ	20. رہی	21. تھیں۔	22. فضا	23. میں	24. ہلکی	25. سی	26. خنکی	27. تھی،	28. جو	29. رات	30. کے
34. تھی۔	35. پرندے	36. اپنی	37. مخصوص	38. چہچہاہٹ	39. میں	40. مصروف	41. تھے،	42. جیسے	43. وہ	44. دن	45. کے
49. کر	50. رہے	51. ہوں۔	52. ایک	53. چھوٹے	54. سے	55. گاؤں	56. کے	57. کنارے،	58. درختوں	59. کے	60. درمیان
64. پرسکون	65. اور	66. بے	67. آواز	68. تھا۔	69. پانی	70. اپنی	71. ترنگ	72. میں	73. بہہ	74. رہا	75. تھا۔
79. ایک	80. بوڑھا	81. کسان	82. بیٹھا	83. ہوا	84. تھا،	85. جس	86. کی	87. آنکھوں	88. میں	89. عمر	90. بھر
94. تجربے	95. کی	96. جھلک	97. تھی۔	98. کسان	99. نے	100. اپنے	101. ہاتھ	102. میں	103. موجود	104. مٹی	105. کے
109. سے	110. دیکھا۔	111. یہ	112. وہی	113. زمین	114. تھی	115. جسے	116. اُس	117. نے	118. اپنی	119. زندگی	120. کے
124. تھے۔	125. ہر	126. موسم	127. کے	128. ساتھ،	129. اُس	130. نے	131. اس	132. زمین	133. کو	134. سنوارا،	135. فصلیں
139. مگر	140. آج	141. کچھ	142. الگ	143. تھا۔	144. آج	145. وہ	146. زمین	147. سے	148. محبت	149. کے	150. ساتھ
154. تشویش	155. بھی	156. محسوس	157. کر	158. رہا	159. تھا۔	160. موسم	161. بدل	162. رہے	163. تھے،	164. پانی	165. کم
169. اور	170. آسمان	171. کی	172. سیرابی	173. غیر	174. یقینی	175. تھی۔ بوڑھا	176. کسان	177. اٹھا،	178. دریا	179. کی	180. طرف
184. ڈالی	185. اور	186. دل	187. ہی	188. دل	189. میں	190. دعا	191. کی	192. کہ	193. یہ	194. زمین،	195. یہ
199. موسم	200. اُس	201. کی	202. آنے	203. والی	204. نسلوں	205. کے	206. لیے	207. بھی	208. اتنے	209. ہی	210. فیاض
214. کے	215. لیے	216. تھے۔	217. یہ	218. زمین	219. ایسے	220. ہی	221. سونا	222. اگلتی	223. رہے	224. جیسے	225. ماضی
229. اس	230. دریا	231. کی	232. روانی	233. ایسے	234. ہی	235. قائم	236. رہے	237. جیسے	238. صدیوں	239. سے	240. قائم
244. موسم	245. ایسے	246. ہی	247. سہانے	248. رہیں	249. جیسے	250. ہمیشہ	251. سے	252. سہانے	253. رہے	254. ہیں۔	

یعے جانچا جائے گا:

تعداد گنی جائے گی۔

لگائیں:

طیاں_____ = _______ درست پڑھے گئے الفاظ۔

کے لیے مد نظر رکھا جائے گا۔

بدول سے کریں اور مارکس دیں۔

Marks	0	2	3	
Range of Score	Below 10	10-50	51-100	

نگ کے اصولوں کو پڑھ لیں۔
موش ماحول میں کرائی جائے۔
ب علم خود کو آرام دہ محسوس کرے۔
ت پر مبنی گریڈنگ کے طریقہ کار کے بارے میں بریفنگ دیں۔
ہ درست طریقے سے پڑھنے پر توجہ دیں۔

چاہیے جبکہ وقت کی نگرانی کی جائے۔
کوشش جاری رکھنے اور آگے بڑھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔
جب خط کشیدہ الفاظ چھوڑ دیے جائیں، غلط تلفظ ہوں یا کسی دوسرے لفظ سے تبدیل کر دیے جائیں۔

ٹ تیار کریں اور نتائج کو اس شیٹ پر ریکارڈ کریں۔

یگزامینیشن کمیشن، وحدت کالونی لاہور

ارڈ لسٹ برائے مہارت "پڑھنا"

	مضمون		
		آئٹم کوڈ	
		تاریخ	

ل	درست پڑھے گئے الفاظ	معیاری جدول کے مطابق نمبرات کی حد	حاصل کردہ نمبر	ٹوٹل نمبر